سب سے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

صفحات 44

- عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت 7
- جھوٹے نبی سے معجزہ طلب کرنا کیسا؟ 8
- ایک نجیبی بزرگ کا انوکھا واقعہ 12
- ختمِ نبوت کے بارے میں 40 حدیثیں 18
- مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کی شانِ عظمت نشان 28

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ،
اَمَّا بَعْدُ، فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

سب سے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

یاربَّ الْمصطَفٰے! جو کوئی 42 صَفْحات کا رسالہ ''سب سے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم'' پڑھ یا سُن لے اُس کو بے حساب بَخْش کر جنَّتُ الْفِردَوس میں اپنے سب سے آخری نبی، مکّی مدَنی، محمّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوسی بنا۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اس کی دَہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شَخْص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت **دُرُود شریف** پڑھے ہوں گے۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج ۵ ص ۲۷۷ حدیث ۸۱۷۵)

حضرتِ جبریل سلام کہتے ہیں (واقعہ)

اللہ پاک کے پیارے پیارے سب سے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: جبریل نے حاضِر ہو کر مجھے یوں سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاظَاهِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابَاطِنُ، میں نے کہا: اے جبریل! یہ صِفات تو **اللہ** پاک کی ہیں کہ

اُسی کو لائق ہیں مجھ سی مخلوق کی کیونکر ہوسکتی ہیں؟ جبریل نے عرض کی: اللہ پاک نے آپ کو ان صِفات سے فضیلت دی اور تمام اَنْبِیاء و مُرسلین (علیہم السّلام) پر ان سے خُصُوصیّت بخشی اور اپنے نام و وَصْف (یعنی صِفَت و خوبی) سے آپ کا نام و وَصْف نکالا ہے۔ اللہ پاک نے آپ کا نام "اَوَّل" رکھا کیونکہ آپ سب اَنْبِیائے کِرام سے پیدائش کے اِعتِبار سے اَوّل یعنی پہلے ہیں اور آپ کا نام "آخِر" رکھا کیونکہ آپ سب اَنْبِیائے کِرام کے زمانے سے آخر میں تشریف لانے والے اور آپ آخری اُمّت کے آخری نبی ہیں۔ اللہ پاک نے آپ کا نام "باطِن" رکھا کیونکہ اللہ پاک نے اپنے نام کے ساتھ آپ کا نام سُنہرے نُور سے عَرْش کے پائے پر حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلام کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لکھا پھر مجھے آپ پر دُرُود شریف بھیجنے کا حکم دیا تو میں نے آپ پر ہزار سال دُرُود اور ہزار سال سلام بھیجا یہاں تک کہ اللہ کریم نے آپ کو خوش خبری اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اُس کے حکم سے بُلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا اور اللہ پاک نے آپ کا نام "ظاھِر" رکھا کہ اُس نے آپ کو تمام دینوں پر غَلَبہ (SUPREMACY) عطا فرمایا اور آپ کی شریعت و فضیلت کو تمام زمین و آسمان والوں پر ظاہِر کیا تو کوئی ایسا نہ رہا جس نے آپ پر دُرُود نہ بھیجا ہو، اللہ پاک آپ پر دُرُود (یعنی رَحْمت) بھیجے۔ پس آپ کا رَب مَحمود (یعنی تعریف کیا گیا) ہے اور آپ "محمد" (یعنی تعریف کئے گئے ہیں)، آپ کا رَب "اَوّل و آخر، ظاہِر و باطِن" ہے اور آپ بھی (اپنے رَب کی عطا سے) "اَوَّل و آخِر، ظاہِر و باطِن" ہیں۔ (یہ سُن کر) میں نے کہا:

www.dawateislami.net

تمام تعریفیں اُسی کے لیے ہیں جس نے مجھے تمام انبیائے کرام (علیہمُ السّلام) پر فضیلت عطا فرمائی یہاں تک کہ میرے نام و صفت میں (بھی سب پر فضیلت دی)۔

(شرح الشفاء للقاری ج ۱ ص ۵۱۵، فتاوٰی رضویہ ج ۱۵ ص ۶۶۳ سے خلاصہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہم آخری نبی کے اُمّتی ہیں

اے عاشِقانِ آخری نبی! اللہ پاک کا ہم گناہ گاروں پر بڑا فَضْل و احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے پیارے پیارے سب سے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اُمّتی بنایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکریم ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سارے رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں اور اللہُ ربُّ الْعِزّت کی رَحْمت سے آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے میں آپ کی اُمّت پچھلی تمام اُمّتوں سے بہتر ہے۔

سارے رسولوں سے تم بَرتَر، تم سارے نبیوں کے سَرور
سب سے بہتر اُمّت والے، صلّی اللّٰہُ علیکَ وسلَّم (سامانِ بخشش ص ۹۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

اَہم ترین فرض

اے عاشقانِ رسول! محمّدٌ رّسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اللہ پاک کا سب سے آخری نبی ماننا ضَروریاتِ دین میں سے ہے، جو اِس کا اِنکار کرے یا اِس میں ذرّہ برابر بھی شک کرے وہ اسلام سے خارِج، کافِر و مُرتَد ہے۔ اللہ پاک پارہ 22 سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب آیت 40 میں اِرشاد فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے **اللہ** پاک اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۠ ﴿۴۰﴾

آسان ترجمۂ قرآن **کنزُ العِرفان**: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن **اللہ** کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور **اللہ** سب کچھ جاننے والا ہے۔

شَرحِ آیت

حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''خزائنُ الْعِرفان'' میں آیت کے اِس حصّے ''وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ'' کی تفسیر میں لکھتے ہیں: یعنی محمدِ مصطفٰی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **آخری نبی** ہیں کہ اب آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور نُبُوَّت آپ پر خَتْم ہوگئی ہے اور آپ کی نُبُوَّت کے بعد کسی کو نُبُوَّت نہیں مل سکتی حتّٰی کہ جب حضرتِ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نازِل ہوں گے تو اگرچہ نُبُوَّت پہلے پا چکے ہیں مگر نُزول کے بعد شَرِیْعتِ محمّدیہ پر عامِل (یعنی عَمَل کرنے والے) ہوں گے اور اِسی شَرِیْعت پر حکم کریں گے اور آپ (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) ہی کے قِبلے یعنی کعبے شریف کی طرف نَماز پڑھیں گے، (یاد رہے! حُضُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا آخری نبی ہونا قَطْعی (یعنی یقینی) ہے (اور یہ قَطْعِیَّت (یعنی یقینی ہونا) قرآن و حدیث سے ثابِت ہے)، قرآنِ مجید کی صَرِیح (یعنی صاف) آیت بھی موجود ہے اور اَحادیث تَواتُر[1] کی حد تک پہنچی ہوئی ہیں، ان سب سے ثابِت ہے کہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ

[1] حدیثِ مُتَواتِر: ایسی حدیث جس کے روایت کرنے والے ہر زمانے میں اتنی کثرت سے ہوں کہ ان کا جھوٹ (یعنی خلافِ واقعہ بات) پر اِتّفاق کر لینا عادتاً مُحال (یعنی ناممکن) ہو۔ (منتخب حدیثیں ص ۲۵ سے خلاصہ)

www.dawateislami.net

واٰلہٖ وسلَّم **سب سے آخری نبی** ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں۔ جو حُضُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نُبُوَّت کے بعد کسی اور کو نُبُوَّت ملنا ممکن جانے وہ خَتمِ نُبُوَّت کا مُنکِر، کافِر اور اسلام سے خارِج ہے۔ (خزائن العرفان ص ۷۶۳، صراط الجنان ج ۸ ص ۴۷ ملتقطاً وملخصاً)

خاتَم کا مطلب

الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ''خاتَم'' خَتْم سے مُشتَق (یعنی نکلا) ہے، اور خَتْم کے معنٰی مُہر (SEAL) اور **آخری** کے ہیں، بلکہ مُہر کو بھی خاتَم اِسی واسِطے کہتے ہیں کہ وہ مضمون کے آخر میں لگائی جاتی ہے یا یہ کہ جب کسی تھیلے پر مُہر (SEAL) لگ گئی تو اَب کوئی چیز باہَر کی اَندر اور اَندر کی باہَر نہیں جاسکتی، اِسی طرح یہ آخری مُہر لگ چکی، باغِ نُبُوَّت کا آخری پھول کِھل چُکا، خود حُضُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خاتَمُ النَّبِیّٖن کے معنٰی بیان فرمائے ہیں کہ لَا نَبِیَّ بَعۡدِیۡ یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(شانِ حبیب الرحمٰن ص ۱۷۱)

بعد آپ کے ہرگز نہ آئے گا نبی نیا
وَاللہ! ایماں ہے مرا، اے آخری نبی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جانور بھی آخری نبی مانتے ہیں (واقِعہ)

حضرتِ عبدُاللہ بن عُمَر رضی اللہ عنہما سے روایَت ہے کہ قبیلہ بنی سُلَیم کا ایک

www.dawateislami.net

اَعْرابی (یعنی عَرَب کے دیہات میں رہنے والا) نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہوکر کہنے لگا: میں اُس وَقْت تک آپ پر ایمان نہیں لاؤں گا، جب تک میری یہ "گوہ" آپ پر ایمان نہ لائے۔ یہ کہہ کر اُس نے گوہ (یعنی چھپکلی سے ملتے جلتے اس جانور) کو آپ کے سامنے ڈال دیا۔ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے گوہ کو پُکارا تو اُس نے **لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْک** (یعنی میں حاضِر ہوں اور فرماں برداری کے لیے تیّار ہوں) اِتنی بُلند آواز سے کہا کہ تمام حاضِرین نے سُن لیا۔ پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پوچھا: تیرا مَعْبود (یعنی عِبادت کے لائق) کون ہے؟ گوہ نے جواب دیا: میرا مَعْبود وہ ہے کہ جس کا عَرْش آسمان میں ہے اور اُسی کی بادشاہی زمین میں ہے، اُس کی رَحْمت جنّت میں ہے اور اُس کا عذاب جہنَّم میں ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پوچھا: اے گوہ! یہ بتا کہ میں کون ہوں؟ گوہ نے بُلند آواز سے کہا: **اَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ**، یعنی آپ اللہ رَبُّ الْعٰلمین کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ جس نے آپ کو سچّا مانا وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے آپ کو جُھٹلایا وہ نامُراد ہوگیا۔ یہ دیکھ کر اَعْرابی اِس قدر مُتاَثِّر ہوا کہ فوراً کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔ (معجم اوسط ج ٤ ص ٢٨٣ حدیث ٥٩٩٦ مختصراً)

اے بَلا! بے خِرَدیِ کُفّار، رکھتے ہیں ایسے کے حق میں اِنکار
کہ گواہی ہو گر اُس کو درکار، بے زباں بول اُٹھا کرتے ہیں (حدائقِ بخشش)

الفاظ ومعانی: بَلا: مصیبت۔ بے خِرَدی: بے وُقوفی۔ دَرکار: چاہیے۔

شَرحِ کلامِ رضا: اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مدنی، محمّدِ عَرَبی

صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو نہ ماننے والے کس قدر بے وُقوف و نادان ہیں، حالانکہ اگر ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے سچّے اور آخری نبی ہونے کی گواہی دینا چاہیں تو بے زَبان جانور وغیرہ بھی گواہی دینے کے لئے بول پڑتے ہیں۔

عقیدۂ ختمِ نُبُوَّت کی اہمیَّت

اے عاشِقانِ آخری نبی! عقیدۂ ختمِ نُبُوَّت سے مُراد یہ ماننا ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سب سے **آخری نبی** ہیں۔ **اللہ** پاک نے حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ذات پر سِلْسِلَۂ نُبُوَّت کوخَتْم فرما دیا ہے۔ حُضُورِ پُرنُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ظاہِری زِندگی کے زمانے سے لے کر قِیامت تک کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا۔ حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام کے تشریف لانے سے عَقیدۂ خَتْمِ نُبُوَّت پر کوئی فَرق نہیں پڑے گا کیونکہ خاتَمُ النَّبِیّٖن کے معنٰی یہ ہیں کہ محمّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ظُہُور کے بعد کسی کو نُبُوَّت نہ ملے گی، حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام پہلے کے نبی ہیں، آپ بَحیثیّتِ نبی اپنی شَرِیْعت کی تبلیغ نہیں فرمائیں گے بلکہ **اللہ** پاک کے سب سے **آخری نبی**، محمّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شَرِیْعت پر ہی عَمَل کرائیں گے۔ گویا آپ حُضُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اُمّتی ہونے کی حیثیَّت سے آئیں گے۔ (تفسیر نسفی ص ۹۴۳ وغیرہ سے خلاصہ) یاد رہے! کسی نبی کو نُبُوَّت ملنے کے بعد اس سے نُبُوَّت زائل (یعنی خَتْم) نہ ہوگی بلکہ ہمیشہ کے لیے ان کی نُبُوَّت قائم رہتی ہے۔ ”فتاوی رضویہ“ جِلْد 29 صَفْحَہ 110 تا 111 پر ہے: ”حاشا! نہ کوئی رسول رِسالت سے مَعْزُول (یعنی جُدا۔

www.dawateislami.net

بَرطرف) کیا جاتا ہے نہ سیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام رِسالت سے مَعْزُول (یعنی علیحدہ) ہوں گے، نہ حُضُور کا اُمّتی ہونا رِسالت کے خِلاف۔'' (فتاوٰی رضویہ) عَقِیدۂ خَتمِ نُبُوّت کا وُہی دَرَجہ ہے جو عَقِیدۂ توحید کا ہے یعنی دونوں ہی ضَروریاتِ دِین سے ہیں۔ لہٰذا مسلمان کے لئے جس طرح **اللہ** پاک کو ایک ماننا ضَروری ہے ایسے ہی اُس کے پیارے حبیب حضرتِ محمّدِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **سب سے آخری نبی** ماننا بھی ضَروری ہے۔

کوئی دلیل نہیں مانگی جائے گی

حضرتِ امام ابو مَنصور ماتُرِیدی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: جو کوئی حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد نبی کے آنے کا دعویٰ کرے تو اُس سے کوئی دلیل نہیں مانگی جائے گی بلکہ اُس (شَخص کے عَقِیدے) کا انکار کیا جائے گا کیونکہ **اللہ** پاک کے پیارے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرما چکے ہیں: لَا نَبِیَّ بَعۡدِیۡ یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (تاویلات اھلِ السنۃ ج۸ ص ۳۹۶)

جھوٹے نبی سے مُعْجِزَہ طلب کرنا کیسا؟

''ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت'' صَفْحَہ 134 سے عَرض وارشاد سُنئے، **عَرض:** (کیا) جھوٹے مُدَّعِیِ نُبُوّت (یعنی نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے) سے مُعْجِزَہ طَلَب کیا جاسکتا ہے؟

ارشاد: اگر مُدَّعِیِ نُبُوّت (یعنی نبی ہونے کا دعویٰ کرنے والے) سے اِس خیال سے کہ اس کا عَجْز (یعنی ناکامی اور ہار) ظاہِر ہو مُعْجِزَہ طَلَب کرے تو حَرَج نہیں، اور اگر تحقیق کے لئے مُعْجِزَہ طلب کیا کہ یہ مُعْجِزَہ بھی دکھا سکتا ہے یا نہیں، تو فوراً کافر ہوگیا۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۲ ص ۲۶۳ ماخوذاً)

www.dawateislami.net

لَانَبِیَّ بَعۡدِیۡ

میرے آقا اعلیٰ حضرت ، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حدیثِ مُتَواتِر''لَا نَبِیَّ بَعۡدِیۡ'' یعنی''میرے بعد کوئی نبی نہیں'' سے تمام اُمّتِ مَرحُومہ (یعنی وہ اُمّت جس پر اللہ پاک کی رَحْمت ہو) نے سَلَفاً وخَلَفاً (یعنی اگلوں پچھلوں سبھی نے) ہمیشہ یہی معنٰی سمجھے کہ حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بِلا تَخْصیص (یعنی بغیر کسی کو خاص کیے) تمام اَنْبِیا میں آخری نبی ہوئے ، حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے ساتھ یا حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے بعد قیامِ قِیامَت (یعنی قِیامَت قائم ہونے) تک کسی کو نُبُوَّت ملنی مُحال (یعنی ناممکن) ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۱۵ص۶۳۳)

سب اَنْبِیا کے ہو تمہیں سردار لاجَرَم[1]
تم سا نہیں ہے دوسرا، اے آخری نبی

(۱)لاجَرَم: یقیناً

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

ایمان کی سلامتی کی فکر نہ کرنے کا نُقصان

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! ایک انسان کیلئے سب سے قیمتی بلکہ اَنمول چیز اُس کا اِیمان ہے، اللہ پاک کی رَحْمت سے جسے اِیمان کی دولت حاصل ہے وہ مال کے اِعتِبار سے اگرچہ غریب ہو مگر ایمان کی دولت سے مَحروم کروڑوں، اَربوں پتی شَخْص سے بھی بڑا مال دار ہے جبکہ دولتِ اِسلام سے محروم مال دار درحقیقت مُفْلِس و نادار (یعنی غریب) ہے اور مَعَاذَاللہ ثُمَّ مَعَاذَاللہ اِسی حال (یعنی کُفْر کی حالت) میں مرنے والا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنّم

www.dawateislami.net

میں رہے گا۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ ہمیشہ ایمان کی سلامَتی اور خاتمہ بِالْخیر کی بارگاہِ ربُّ الْعِزّت میں دُعا کرتا رہے۔ اِس پُر فِتَن دَور میں جہاں نیک اعمال کرنے میں بے حد سُستی آچکی ہے وہیں ایمان کی حفاظت کی فکر بھی بَہُت کم نظر آتی ہے، آئے دِن نئے نئے فتنے مختلف اَنداز سے مسلمانوں کے ایمان کو کھوکھلا کرنے میں مصروف ہیں، ایمان کی سلامَتی کی فکر نہایت ضَروری ہے، چاہے ساری زندگی نیکیوں میں گزاری ہو، لیکن خدانا خواستہ خاتمہ ایمان پر نہ ہوا تو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہنا ہوگا۔ فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیم۔ یعنی ”اعمال کا دارو مَدار خاتمے پر ہے۔“ (بُخاری ج ٤ ص ٢٧٤ حدیث ٦٦٠٧)

عطّار ہے ایماں کی حفاظت کا سُوالی
خالی نہیں جائے گا یہ دربارِ نبی سے

ایمان کی فکر نہ کرنا تشویشناک ہے

تشویش اور سخت تشویش کی بات یہ ہے کہ جس طرح دُنیوی دولت کی حفاظت کے مُعامَلے میں غفلت اُس کے ضائع ہونے کا سبب بن جاتی ہے، اِس سے بھی زیادہ سخت مُعاملہ ایمان کا ہے۔ ”ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت“ صَفْحَہ 495 پر ہے، عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ”جس کو سَلْبِ ایمان (یعنی ایمان چھن جانے) کا خوف نہ ہو نَزْع (یعنی موت) کے وَقت اُس کا ایمان سَلب ہوجانے (یعنی چِھن جانے) کا شدید خطرہ ہے۔“

مسلماں ہے عطّار تیری عطا سے
ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی

www.dawateislami.net

صُبح مومِن تو شام کو کافِر

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''اُن فتنوں سے پہلے نیک اعمال کے سلسلے میں جلدی کرو! جو اندھیری رات کے حِصّوں کی طرح ہوں گے۔ ایک آدمی صُبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوگا اور شام کو مومن ہوگا اور صُبح کو کافر ہوگا۔ نیز اپنے دین کو دُنیاوی ساز و سامان کے بدلے فروخت کر دے گا۔'' (مُسلِم ص۶۹ حدیث ۳۱۳)

شَرحِ حدیث

شارِحِ مسلم، حضرتِ امام شَرَفُ الدّین نَوَوِی رَحْمَةُ اللّٰہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں فرماتے ہیں: اِس حدیثِ پاک میں نیک اعمال جلدی جلدی کرنے پر اُبھارا گیا ہے، اِس سے پہلے کہ بندہ وہ نیک کام نہ کرسکے اور اُن لگاتار فتنوں میں مشغول ہو جائے جو بَہُت زیادہ ہو جائیں گے جیسے سخت اندھیری رات میں اِس قدر اندھیرا چھا جائے کہ چاند بالکل نظر نہ آئے، حُضُور سرورِ عالَم صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُن سخت فتنوں کی ایک قسم (KIND) کو یہاں بیان فرمایا ہے اور وہ اِس قدر سَخْت ہوں گے کہ ایک ہی دِن میں انسان کا دِل بدل جائے گا اور یہ بَہُت بڑی تبدیلی ہے۔ (شرح مسلم للنووی ج۲ ص۱۳۳)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کس قَدَر بدنصیب ہے وہ شخص جو عارِضی (TEMPORARY) دُنیا کے فانی (یعنی خَتْم ہو جانے والے) عیش و راحت کیلئے مَعَاذَ اللّٰہ اپنے ایمان کا سودا کردے، ایمان بیچ کر کُفر خرید لے اور جنّت کے بجائے جہنّم کو اپنا ٹھکانا

www.dawateislami.net

بنالے۔ تمام عاشقانِ آخری نبی کو چاہئے کہ وہ یہ مُسنون دُعا : **یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ** یعنی ”اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابِت قدم رکھ۔“ ضَرور مانگا کریں۔ **اللہ** کریم اپنے پیارے پیارے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے ہمارا ایمان سلامت رکھے اور ہمیں دینِ اسلام پر اِستِقامت (یعنی مضبوطی) عطا فرمائے اور ہمیں ایمان و عافیت کے ساتھ سبز سبز گُنْبد کے سائے میں جلوۂ محبوب میں شہادت اور جنّتُ الْبقیع میں مدفن اور جنّتُ الْفِردَوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرمائے۔ **اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ہیں غُلام آپ کے جتنے، کرو دُور اُن سے فتنے
بُری موت سے بچانا، مدنی مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

ایک غیبی بُزُرگ کا انوکھا واقِعہ

صَحابیِ رسول حضرتِ نَضْلَہ بن مُعاوِیہ رضی اللہ عنہ 300 مُہاجِرین واَنصار کے ساتھ حُلْوَانِ عراق سے مالِ غنیمت (یعنی غیر مسلموں سے لڑائی میں ہاتھ آنے والا مال) لا رہے تھے کہ ایک پہاڑ کے قریب شام ہوئی تو حضرتِ نَضْلَہ رضی اللہ عنہ نے اَذان دی، جب آپ نے **اَللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَر** کہا تو پہاڑ سے ایک آواز آئی، کوئی کہہ رہا تھا: اے نَضْلَہ! تم نے بَہُت بڑے عَظَمت والے کی بڑائی بیان کی! جب آپ نے **اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ** کہا، تو جواب

www.dawateislami.net

آیا: اے نَضْلَہ! تم نے خالص توحید بیان کی، جب آپ نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہا تو آواز آئی: یہ ایسے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں، یہ ڈر سنانے والے ہیں، یہی ہیں جن کی خوش خبری ہمیں حضرتِ عیسٰی بن مریم عَلَیْہِ السَّلام نے دی تھی، انہی کی امّت کے آخر میں قِیامت قائم ہوگی۔ صَحابیِ رسول حضرتِ نَضْلَہ رضی اللہ عنہ نے جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہا تو جواب آیا: نماز ایک فرض ہے، خوشخبری ہے اُس کے لئے جو اِس کی طرف چلے اور اِس کی پابندی رکھے۔ جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہا تو آواز آئی: مُراد کو پہنچا جو نَماز کے لئے آیا اور اس پر ہمیشگی اِختیار کی، مُراد کو پہنچا جس نے محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فرماں برداری کی۔ جب آپ نے کہا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَر، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ۔ تو آواز آئی: اے نَضْلَہ! تم نے پورا اِخلاص حاصل کرلیا تو اللہ پاک نے اِس کے سبب تمہارا جسم دوزخ پر حرام فرما دیا۔ حضرتِ نَضْلہ رضی اللہ عنہ نَماز کے بعد کھڑے ہوئے اور اِرشاد فرمایا: اے خوب صورت اَنداز میں بات کرنے والے! ہم نے تمہاری بات سُنی، تم فِرِشتے ہو یا جِنّ یا رِجالُ الْغَیْب (یعنی نظروں سے پوشیدہ انسان)؟ ہمارے سامنے ظاہر ہو کر ہم سے بات کرو کہ ہم اللہ پاک اور اس کے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور حضرتِ عُمَر رضی اللہ عنہ کے سفیر (REPRESENTATIVE) ہیں۔ یہ کہنا تھا کہ پہاڑ سے روشن چہرے اور سفید داڑھی والے ایک بوڑھے بُزُرگ ظاہر ہوئے جنہوں نے سفید اُون کی ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی، آتے ہی اُنہوں نے سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، وہاں موجود

www.dawateislami.net

حاضِرین نے جواب دیا، حضرتِ نَضْلَہ رضی اللہ عنہ نے اِرشاد فرمایا: **اللہ** پاک آپ پر رَحْم کرے آپ کون ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: میں زُرَیْب بن ثَرْمَلا ہوں۔ **اللہ** پاک کے نبی حضرتِ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے مجھے اِس پہاڑ میں ٹھہرایا تھا اور آسمانوں سے اپنے دوبارہ تشریف لانے تک میرے زندہ رہنے کی دُعا کی تھی، (ایک اور روایت میں ہے کہ) پھر اُنہوں نے پوچھا: رسولُ **اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کہاں ہیں؟ حضرتِ نَضْلَہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ پردہ فرما گئے (یعنی اُن کا اِنْتِقال شریف ہوگیا ہے)۔ اِس پر وہ بُزُرگ بہت زیادہ روئے، پھر کہا: اُن کے بعد کون (خلیفہ) ہوئے؟ فرمایا: (حضرتِ) ابو بکر (صدّیق رضی اللہ عنہ)۔ پوچھا: وہ کہاں ہیں؟ فرمایا: (اُن کا بھی) اِنْتِقال ہوگیا ہے۔ کہا: پھر کون خلیفہ ہوئے؟ فرمایا: (حضرتِ) عُمَر (رضی اللہ عنہ)۔ کہا: ''امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ عُمَر رضی اللہ عنہ کو میرا سلام عَرْض کریں اور یہ بھی عرض کیجئے گا کہ اے عُمَر! حکومت کو سیدھی رکھئے، لوگوں کے قریب رہئے، قِیامت قریب آگئی ہے اور اے عُمَر! جب یہ باتیں اُمّتِ محمّدِیّہ میں پیدا ہو جائیں تو پھر دُنیا سے چلے جانے (یعنی موت) ہی میں عافِیَت ہے (اُن میں سے چند یہ ہیں:) (1) جب لوگ اپنا نَسَب بدلنے (یعنی خاندانی سلسلہ مثلاً نہ ہونے کے باوُجُود خود کو سیّد، صدّیقی، علوی وغیرہ کہنے) لگیں (2) چھوٹوں پر بڑے شفقت نہ کریں (3) نیکی کا حکم نہ دیں اور بُرائی سے مَنْع نہ کریں (4) مال و دنیا کمانے کی خاطر (دینی) عِلْم حاصل کریں (5) بارِشیں بکثرت ہوں (6) اولاد وَبالِ جان بن جائے (7) مسجدوں کو خوب صورت بنانے لگیں، مگر وہ نمازیوں سے خالی ہوں (8) رِشوت عام

www.dawateislami.net

ہوجائے (9) مضبوط عمارتیں بننے لگیں (10) خواہِشات کی پیروی کرنے لگیں (11) دُنیا کے بدلے دین بیچنے لگیں (12) رِشتے داروں سے رِشتہ توڑنا عام ہونے لگے (13) سُود پھیل جائے اور (14) مال دار ہونا ہی عزّت کا سبب بن جائے۔ جب یہ ساری باتیں عام ہونے لگیں تو پھر بھاگ کر کسی پہاڑ کے غار میں چُھپ جانا اور وہیں پر خدا کی یاد میں مصروف ہوجانے ہی میں عافیت (یعنی سلامتی) ہوگی۔'' یہ کہہ کر وہ بُزُرگ غائب ہوگئے۔

حضرتِ نَضْلَہ رضی اللہ عنہ نے یہ واقِعہ صَحابیِ رسول حضرتِ سعد بن ابی وَقّاص رضی اللہ عنہ کو تفصیل سے لکھ کر بھیج دیا اور اُنہوں نے امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ عُمَر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا۔ جواب میں حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اپنے ساتھ مُہاجِرین و اَنصار صَحابۂ کرام کو لے کر اُس پہاڑ پر تشریف لے جائیں اور اگر وہ بُزُرگ دوبارہ ملیں تو اُن سے میرا سلام کہیں۔ حضرت سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ چار ہزار مُہاجِرین و اَنصار صَحابۂ کرام کو ساتھ لے کر اُس پہاڑ پر پہنچے اور 40 دن تک مسلسل اَذان دیتے رہے مگر کوئی آواز یا جواب نہ آیا۔ (تاریخ بغداد ج ۱۰ ص ۲۰۴، دلائل النبوۃ للبیھقی ج ۵ ص ۴۲۵ تا ۴۲۷، فتاوٰی رضویہ ج ۱۵ ص ۶۹۱ ملخّصاً)

اللہُ ربُّ العِزّت کی ان سب پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

سب صَحابہ کا ہے یہ عقیدہ اَٹل
ہیں یہ خَیْرُ الْوَرٰی خاتَمُ الْاَنْبِیا

www.dawateislami.net

ایمان افروز موت (مَدَنی بہار)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عقیدۂ خَتمِ نُبُوَّت پر اِستِقامت (یعنی مضبوطی) پانے اورسلامَتیِ ایمان کی اہمیّت کا ذہن بنانے کے لئے عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک، **"دعوتِ اسلامی"** کے پیارے پیارے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم ایسی برکتیں نصیب ہوں گی کہ زندگی کے ساتھ ساتھ موت بھی قابلِ رشک ہوگی، آپ کا ذوق وشوق بڑھانے کے لئے ایک **مَدَنی بہار** پیشِ خدمت ہے: سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہ کے پاس ایک اسلامی بھائی بنام محمد وسیم عطّاری آیا کرتے تھے۔ بے چارے کے اُلٹے ہاتھ میں کینسر ہوگیا اور ڈاکٹروں نے وہ ہاتھ کاٹ ڈالا۔ اُن کے عَلاقے کے ایک اسلامی بھائی نے سگِ مدینہ کو بتایا کہ وسیم بھائی شدّتِ دَرْد کے سبب سَخْت تکلیف میں ہیں۔ میں عِیادت کیلئے اسپتال پہنچا اور تسلّی دیتے ہوئے کچھ اس طرح کہا: الٹا ہاتھ (LEFT HAND) کٹ گیا اِس کا غم مت کرو، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سیدھا ہاتھ (RIGHT HAND) تو محفوظ ہے اور سب سے بڑی سعادت یہ کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **"ایمان"** بھی سلامت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے انہیں بڑا صَبْر کرنے والا پایا، صِرف مسکراتے رہے یہاں تک کہ بستر سے اُٹھ کر مجھے باہَر تک چھوڑنے آئے۔ آہستہ آہستہ ہاتھ کی تکلیف تو خَتْم ہوگئی مگر بے چارے کا دوسرا امتحان شُروع ہوگیا اور وہ یہ کہ سینے میں پانی بھر گیا، سَخْت تکلیف میں دِن کٹنے لگے۔ آخر ایک دِن تکلیف بَہُت بڑھ گئی، **ذِکْرُاللہ** شُرُوع کردیا، **اللہ، اللہ** کی آواز سے کمرہ گونجتا رہا، طبیعت

www.dawateislami.net

بَہُت زِیادہ تشویش ناک ہوگئی تھی، ڈاکٹر کے پاس لے جانے کی کوشِش کی گئی مگر انکار کردیا، دادی جان نے (اُن کا سر) مَحبّت وشفقت سے گود میں لے لیا، زَبان پر کلِمۂ طَیِّبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) جاری ہوا اور تقریباً 22 سالہ محمد وسیم عطّاری فوت ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ط جب مَرحوم کو غُسل کیلئے لے جانے لگے تو اچانک چادر چِہرے سے ہَٹ گئی، مرحوم کا چِہرہ گُلاب کے پھول کی طرح کِھلا ہوا تھا، غُسل کے بعد چِہرہ کی بہار میں مزید نِکھار آ گیا۔ تدفین کے بعد عاشِقانِ رسول نعتیں پڑھ رہے تھے، قَبْر سے خوشبوؤں کی لَپٹیں آنے لگیں مگر جس نے سونگھی اُس نے سونگھی۔ گھر کے کسی فرد نے اِنْتِقال کے بعد خواب میں مَرحوم محمد وسیم عطّاری کو پھولوں سے سجے ہوئے کمرے میں دیکھا، پوچھا: کہاں رہتے ہو؟ ہاتھ سے ایک کمرے کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے کہا: یہ میرا مکان ہے، یہاں میں بَہُت خوش ہوں۔ پھر ایک سجے ہوئے بستر پر لیٹ گئے۔ مرحوم کے ابو جان نے خواب میں اپنے آپ کو وسیم عطّاری کی قَبْر کے پاس پایا، یکایک قَبْر کھلی اور مرحوم سر پر عمامہ سجائے ہوئے سَفید کَفَن پہنے باہَر آئے، کچھ بات چیت کی اور پھر قَبْر میں داخِل ہوگئے اور قَبْر دوبارہ بند ہوگئی۔ **اللہُ ربُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

تو نے اِسلام دیا تو نے جماعَت میں لیا
تو کریم اَب کوئی پِھرتا ہے عطیہ تیرا

الفاظ و معانی: پِھرتا ہے: واپَس ہوتا ہے۔ **عَطِیَّہ:** اِنعام۔

www.dawateislami.net

شَرحِ کلامِ رضا: یارسولَ اللہ! آپ نے بصورتِ اسلام ہمیں اِنْعام سے نوازا، اپنی اُمَّت میں شامل فرمایا، آپ کرم فرمانے والے ہیں، کیا آپ دِینِ اسلام کا اِنْعام دینے کے بعد اسے واپَس بھی لے سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

40 حدیثیں پہنچانے کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو شخص میری اُمَّت تک پہنچانے کیلئے دِین کے مُتَعلِّق 40 حدیثیں یاد کرلے گا تو اُسے **اللہ** پاک قِیامت کے دن عالِمِ دِین کی حیثیَّت سے اُٹھائے گا اور بروزِ قِیامت میں اُس کا شَفیع (یعنی شَفاعت کرنے والا) و گواہ ہوں گا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۲ ص ۲۷۰ حدیث ۱۷۲۶) اِس فرمانِ عالی سے مُراد چالیس اَحادِیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ یاد نہ ہوں۔ (اشعۃُ اللّمعات ج ۱ ص ۱۸۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حدیثِ پاک میں بیان کی گئی فَضیلت پانے کی نِیَّت سے ہمارے پیارے پیارے آقا، محمَّدٌ رَّسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے کے مُتَعلِّق 40 احادیث پیش کی جاتی ہیں:

ختمِ نُبُوَّت کے بارے میں 40 حدیثیں

نُورانی مَحَل کی آخری اینٹ

{1} میری اور مجھ سے پہلے اَنبیا کی مثال اُس شخص کی طرح ہے جس نے ایک بہُت حسین و جمیل گھر بنایا، مگر اس کے ایک کونے میں ایک اِینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد گھومنے لگے اور تعجُّب سے یہ کہنے

www.dawateislami.net

لگے کہ اس نے یہ اینٹ کیوں نہ رکھی؟ پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: مَیں وہ (آخری) اِینٹ ہوں اور نبیوں میں **آخری نبی** ہوں۔ (بخاری ج۲ ص۴۸۴ حدیث ۳۵۳۵)

﴿2﴾ دوسری روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''اس اینٹ کی جگہ (کو پُر کرنے والا) مَیں ہوں، مَیں آیا تو نبیوں (کے سِلسِلے) کو خَتْم (یعنی مُکمّل) کر دیا۔'' (مسلم ص۹۶۶ حدیث ۵۹۶۳)

ہیں وہ قَصرِ نُبُوَّت کی اینٹ آخری　　　قولِ شاہِ دنا خاتَمُ الْاَنْبِیا

شَرحِ حدیث: مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیسی پیاری مثال ہے ''**نُبُوَّت**'' گویا نورانی مَحَل ہے، حضراتِ اَنْبِیاءِ کرام (عَلَیہِمُ السَّلام) گویا اِس کی نورانی اِینٹیں، حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) گویا اِس مَحَل کی آخری اِینٹ ہیں جس پر اِس عمارَت کی تکمیل (COMPLETION) ہوئی۔ اِس سے مَعلوم ہوا کہ حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) **آخری نبی** ہیں، آپ کے زمانے میں یا آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ جیسے اِس آخری اینٹ سے وہ مَحَل مکمّل (COMPLETE) ہو جاوے گا اور اس کے بعد اس میں کسی اینٹ کی جگہ نہ رہے گی یوں ہی مجھ سے نُبُوَّت کا مَحَل مکمّل ہو گیا اب کسی نبی کی گنجائش نہ رہی۔ خیال رہے کہ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام قریبِ قیامت زمین پر تشریف لائیں گے مگر وہ پہلے کے نبی ہیں بعد کے نبی نہیں (اور) یہ اینٹ پہلے کی لگی ہوئی ہے، نیز وہ اَب نُبُوَّت کی شان سے (یعنی اپنی نُبُوَّت کے اَحکام جاری کرنے کیلئے) نہ آئیں گے بلکہ حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے اُمّتی ہو کر۔ خیال رہے کہ آخری بیٹا وہ ہے جس کے بعد کوئی بیٹا پیدا نہ ہو یہ ضَروری نہیں

www.dawateislami.net

کہ پچھلے سارے بیٹے مر چکے ہوں۔ حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے ”**آخری نبی**“ ہونے کے معنیٰ یہ ہیں کہ آپ کے زمانے میں اور آپ کے زمانے کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا، اگر پہلے کے کوئی نبی (ظاہری طور پر بھی) زندہ ہوں تو (اِس میں) مُضایَقہ نہیں۔ چار نبی اَب تک (ظاہری طور پر بھی) زندہ ہیں: دو زمین پر حضرتِ خِضْر اور حضرتِ الیاس علیہما السَّلام اور دو آسمان پر حضرتِ ادریس اور حضرتِ عیسیٰ علیہما السَّلام، اِن کی زندگی حُضُورِ انور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے خاتَمُ النَّبِیّین ہونے کے خلاف نہیں۔ حُضُور اَوَّل مخلوق ہیں اور **آخری نبی** ہیں۔ (مراٰۃ ج۸ ص۷)

خَاتَمُ النَّبِیِّین کے معنیٰ

شارِحِ بخاری مفتی شریفُ الحق اَمجدی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خاتَمُ النَّبِیّین کے معنیٰ خود حُضُور اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ”**آخری نبی**“ بتایا ہے اور یہ معنیٰ صحابۂ کرام نے بتایا اور اسی پر اُمّت کا قَطْعی یقینی اِجْماع (یعنی اِتّفاق) ہے، اس لیے اگر کوئی شخص یہ کہے کہ خاتَمُ النَّبِیّین کے معنیٰ آخری نبی عوام کا خیال ہے اور اس میں کوئی فضیلت نہیں اور یہ مقامِ مَدْح (یعنی تعریف) میں ذِکْر کرنے کے قابِل نہیں وہ بِلاشُبہ کافِر ہے۔ (نزھۃ القاری ج٤ ص٥١٠ مختصراً)

چھ فضیلتیں

{3} مجھے چھ وجہ سے اَنْبِیاءِ کرام (علیہمُ السَّلام) پر فضیلت دی گئی ہے (۱) مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں (۲) میری مدد رُعب سے کی گئی ہے (۳) میرے لیے غنیمتوں کو حلال کر دیا گیا ہے (٤) تمام روئے زمین کو میرے لیے طہارت و نَماز کی جگہ بنا دیا گیا ہے (۵) مجھے تمام مخلوق کی طرف (نبی بنا کر)

www.dawateislami.net

بھیجا گیا ہے اور (۶) مجھ پر نبیوں (کے سلسلے) کو خَتْم کیا گیا ہے۔ (مسلم ص ۲۱۰ حدیث ۱۱۶۷)

شَرحِ حدیث: پانچ چھ کا ذِکْر فرمانا حَد بندی کے لیے نہیں حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کو بے شُمار خوبیوں میں بُزُرگی دی گئی ہے۔ (مجھے جامع کلمات دیئے گئے ہیں) کی وضاحت میں مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: قراٰنِ مجید کے الفاظ بھی جامع ہیں اور حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے اپنے الفاظ بھی نہایت جامع ہیں کہ لَفْظ تھوڑے معنیٰ مطلب بَہُت زیادہ۔ دیکھو حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) فرماتے ہیں: ''اَعْمال کا اعتِبار نیّتوں سے ہے، دین کی حقیقت خیر خواہی ہے، مومن کامِل وہ ہے جو بے کار اور غیر مُفید باتیں چھوڑ دے۔'' چھوٹے چھوٹے جُملے ہیں مگر ساری شَریعت وطَریقت ان میں بھری ہے۔ (میری مدد رُعْب سے کی گئی ہے) کی وضاحت میں مفتی صاحِب فرماتے ہیں: جو دُشمن مجھ سے جنگ کرنے آئیں ابھی وہ ایک ماہ کے راستے پر مجھ سے دُور ہوتے ہیں کہ ان کے دل میں میری ہیبت چھا جاتی ہے اگر چہ وہ جنگ کریں مگر مَرعُوب ہو کر۔ (مجھے تمام مَخلوق کی طرف (نبی بنا کر) بھیجا گیا ہے) کی وضاحت کرتے ہوئے مفتی صاحِب نے تحریر کیا ہے: ساری مَخلوق جاندار ہو یا بے جان، عاقِل (یعنی عَقْل والی) ہو یا غیر عاقِل (یعنی بے عَقْل) سب پر حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی نُبُوَّت، حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے اَحْکام (حسبِ حالت) نافِذ ہیں۔ (اور مجھ پر نبیوں (کے سلسلے) کو خَتْم کیا گیا ہے) اس کی شَرح میں مفتی صاحِب نے لکھا ہے: میں **آخری نبی** ہوں جس پر دَورِ نُبُوَّت خَتْم ہو گیا میرے زمانے میں یا میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مراٰۃ ج۸ص۱۰،۱۱ سے مختصراً) جن

www.dawateislami.net

چار نبیوں: حضرتِ خِضْر، حضرتِ اِلیاس، حضرتِ اِدریس و حضرتِ عیسیٰ علَیہِمُ السّلام کو ابھی ظاہری طور پر وفات پیش نہیں آئی، بے شک وہ نبی ہی ہیں، مگر سب سے آخری نبی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مَبْعوث ہونے کے بعد اپنی لائی ہوئی شریعت کی تبلیغ نہیں کریں گے۔

میں عاقِب ہوں

﴿4﴾ میرے پانچ نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی (یعنی مٹانے والا) ہوں کہ اللہ پاک میرے ذَرِیعے کُفْر مٹادے گا، میں حاشِر ہوں کہ لوگ میرے قدموں پر (یعنی میرے پیچھے قیامت کے روز)[1] اکٹھے ہوں گے اور میں عاقِب ہوں۔ (بخاری ج ۲ ص ٤٨٤ حدیث ٣٥٣٢) تابِعی بُزُرگ، امام زُہْری رَحْمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عاقِب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسلم ص ۹۸۵ حدیث ۶۱۰۷)

شہِ اَنْبِیا ہے، خدا کا ہے پیارا وہ نبیوں میں سن لو! نبی آخری ہے
محمد ہے احمد، ہے سلطانِ بَطْحا وہ نبیوں میں سن لو! نبی آخری ہے

سارے نبیوں کے سردار

﴿5﴾ میں رسولوں کا قائِد ہوں اور یہ بات بطورِ فَخْر نہیں کہتا، میں تمام نبیوں کا خاتَم (یعنی آخری نبی) ہوں اور یہ بات بطورِ فَخْر نہیں کہتا اور میں سب سے پہلا شَفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا شَفاعت قبول کیا گیا ہوں اور یہ بات فَخْر کے طور پر نہیں کہتا۔ (دارمی ج ۱ ص ٤٠ حدیث ٤٩)

شَرْحِ حدیث: حدیثِ پاک کے اس حصّے (میں رسولوں کا قائِد ہوں) کی وضاحت میں

[1]: نزہۃ القاری ج ٤ ص ٥٠٨

www.dawateislami.net

''مِرْآت'' میں ہے: حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) جنَّت میں سب نبیوں سے پہلے جائیں گے اور سارے نبی حُضُور کے پیچھے پیچھے ہوں گے اس لحاظ سے حُضُور قائِدُ الْمُرسَلین (یعنی رسولوں کے قائد) ہیں۔ (مرآت ج۸ص۲۸)

خَاتَمُ النَّبِیّٖن

﴿6﴾ بے شک میں اللہ پاک کے نزدیک اُس وقت خاتَمُ النَّبِیّٖن لکھا گیا جب کہ (حضرت) آدم (عَلَیْہِ السَّلام) اپنی مٹّی میں گُندھے ہوئے تھے۔ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان ج۸ص۱۰۶ حدیث ۶۳۷۰)

﴿7﴾ بے شک میں آخِرُالْاَنْبِیا (یعنی سب نبیوں میں آخری نبی) ہوں اور میری مسجِد آخِرُالْمساجد ہے۔ (مسلم ص۵۵۳ حدیث۳۳۷۶)

آخِرُالْمساجِد کے معنیٰ

﴿8﴾ دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں اور میری مسجِد مساجِدِ اَنبیا کی آخر ہے۔'' (الفردوس ج۱ ص۴۵ حدیث ۱۱۲) مطلب یہ ہے کہ حضرت محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد نہ کوئی نبی پیدا ہوگا اور نہ کسی نبی کی اور مسجِد بنے گی۔

جنّت میں داخِل ہو جاؤ

﴿9﴾ اے لوگو! بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور تمہارے بعد کوئی اُمّت نہیں ہے۔ خبردار! تم لوگ اپنے رب کی عِبادت کرو، پانچ نمازیں پڑھو، رَمَضان کے مہینے کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی خوش دلی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرو، اور اپنے حاکموں کی (جائز) فرماں برداری کرو تو تم لوگ اپنے رب کی جنَّت میں داخِل ہو جاؤ۔ (معجم کبیر ج۸ص۱۱۵ حدیث ۷۵۳۵)

www.dawateislami.net

میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں

﴿10﴾ بنی اسرائیل میں اَنْبِیاءِ کرام علَیہِمُ السّلام حکومت کیا کرتے تھے، جب ایک نبی کی وفات ہوتی تو دوسرا نبی اُن کا خلیفہ ہوتا، (لیکن یاد رکھو!) **میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں ہے**، ہاں! عنقریب خُلفا ہوں گے اور کثرت سے ہوں گے۔ (بُخاری ج۲ ص ٤٦١ حدیث ٣٤٥٥)

شَرحِ حدیث: یعنی نہ تو میرے زمانے میں کوئی نبی ہے جو میری موجودگی میں میرا خلیفہ ہو جیسے ہارون عَلَیْہِ السَّلام حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی موجودگی میں کچھ روز کے لیے عارضی (یعنی TEMPORARY) خلیفہ ہوئے جب موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام تَورَیت لینے طور پر تشریف لے گئے۔ اور نہ میرے بعد کوئی نبی ہے جو میرا مُستَقِل (یعنی PERMANENT) خلیفہ ہو، لہٰذا میرے خُلَفا میرے دین کے سَلاطین (یعنی بادشاہ) ہیں اور باطِنی خُلَفا حضراتِ اَولیا وعُلَما۔ (مراٰۃ ج۵ ص۳٤٦)

﴿11﴾ نُبُوَّت سے کچھ باقی نہ رہا صِرف بِشارتیں باقی ہیں، صَحابۂ کِرام نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! بِشارتیں کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: ''اچّھے اچّھے خواب۔'' (بخاری ج٤ ص٤٠٤ حدیث ٦٩٩٠)

﴿12﴾ میرے بعد نُبُوَّت میں سے کچھ باقی نہ رہے گا مگر بشارتیں، (یعنی) اچّھا خواب کہ بندہ خود دیکھے یا اُس کے لئے دوسرے کو دکھایا جائے۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج۹ ص٤٥٠ حدیث ٢٥٠٣١)

﴿13﴾ بے شک رِسالت و نُبُوَّت خَتْم ہوگئی، تو میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی۔

(ترمذی ج٤ ص ١٢١ حدیث ٢٢٧٩)

﴿14﴾ میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں رَحمت کا نبی ہوں، میں توبہ کا نبی ہوں، میں سب میں آخری

www.dawateislami.net

نبی ہوں، میں حاشِر ہوں[1]، میں جہادوں کا نبی ہوں۔ (شمائل ترمذی ص ۲۱۵ حدیث ۳۶۱، فتاویٰ رضویہ ج ۱۵ ص ۶۵۷)

اُن کے ہر نام و نسبت پہ نامی دُرود

اُن کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش)

﴾15﴿ میں احمد ہوں، محمد ہوں اور مُقفّٰی (مُ۔قَفْ۔فا) ہوں۔ (معجم اوسط ج ۱ ص ۶۲۲ حدیث ۲۲۸۰ سے مختصراً)

مُقفّٰی کے معنٰی ہیں: اٰخِرُ الْاَنْبِیَاء یعنی سب نبیوں میں آخری نبی۔ (الاستذکار لابن عبد البر ج ۲ ص ۳۶۲)

﴾16﴿ ہم زمانے میں سب سے آخری اور قیامت میں سب سے پہلے ہیں۔ (بخاری ج ۱ ص ۳۰۳ حدیث ۸۷۶)

سب سے پہلے جنّت میں جانے والی اُمّت

شارِحِ مسلم، حضرتِ امام نَوَوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: عُلَمائے کِرام نے فرمایا: اِس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ہم دنیا میں تشریف لانے کے اعتِبار سے آخر میں ہیں فضیلت اور جنَّت میں داخلے کے اعتِبار سے پہلے ہیں لہٰذا یہ اُمَّت پچھلی تمام اُمّتوں سے پہلے جنَّت میں داخِل ہوگی۔ (شرحِ مسلم للنووی ج ۶ ص ۱۴۲)

﴾17﴿ ہم دُنیا میں سب کے بعد اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے، جن کا فیصلہ قیامت کے دِن سب سے پہلے ہوگا۔ (مسلم ص ۳۳۲ حدیث ۱۹۸۲)

خُوبیوں بھری مُختصرات

﴾18﴿ اللہ پاک نے میرے لئے کمال اِخْتِصار فرمایا، تو ہم سب سے آخری اور قیامت کے دِن ہم

[1]: ”حاشِر“ کی تفصیل حدیث 4 پر ہے۔

سب سے پہلے ہیں۔ (دارمی ج١ص٤٢حدیث ٥٤ ملخّصاً) حدیثِ پاک کے اس حصّے (کمالِ اِخْتِصار فرمایا) کے ایک معنٰی یہ ہیں: مجھے اِخْتِصارِ کلام (یعنی خوبیوں بھری مختصر بات کرنے کا کمال) بخشا کہ تھوڑے لفظ ہوں اور معنٰی کثیر۔ (فتاوٰی رضویہ ج٣٠ص٢١٠)

﴿19﴾ بے شک میں بھیجا گیا دریائے رَحمت کھولتا اور نُبُوَّت و رسالت خَتم کرتا ہوا۔

(شعب الایمان ج٤ ص٣٠٨حدیث٥٢٠٢ ، فتاوٰی رضویہ ج١٥ ص٦٦١)

﴿20﴾ میں سب نبیوں سے پہلے پیدا ہوا اور سب کے بعد بھیجا گیا۔ (مسندالشامیین ج٤ ص٣٤حدیث٢٦٦٢)

﴿21﴾ میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمّت ہو۔ (ابن ماجه ج٤ ص٤٠٤ حديث ٤٠٧٧)

سب نبیوں سے اَفضل ہونے کا سبب (واقِعہ)

حضرتِ سَہل بن صالح ہَمدانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ نے حضرت امام باقِر رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ سے پوچھا: نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تو سب اَنْبِیائے کرام علَیہِمُ السّلام کے بعد بھیجے گئے پھر حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو سب اَنْبِیائے کرام علَیہِمُ السّلام پر فضیلت و برتری کیسے حاصل ہوئی؟ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک نے جب روزِ میثاق (یعنی وعدے کے دِن) آدمیوں کی پیٹھوں سے اُن کی اَولادیں نکالیں اور اُنہیں خود اُن پر گواہ بنا کر فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں، تو سب سے پہلے رسولِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عرض کیا: بَلٰی یعنی ''ہاں کیوں نہیں'' اِس وجہ سے نبیِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو سب اَنْبِیائے کرام علَیہِمُ السّلام پر فضیلت و بَرتَری حاصِل ہوئی، حالانکہ آپ سب کے بعد دُنیا میں بھیجے گئے۔ (خصائصِ کبرٰی ج١ ص٧)

قَرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی

کیا خبر کتنے تارے کِھلے چُھپ گئے پر نہ ڈُوبے نہ ڈُوبا ہمارا نبی (حدائقِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

﴿22﴾ سب اَنْبِیا میں پہلے نبی (حضرتِ) آدم (عَلَیْہِ السَّلام) ہیں اور سب سے آخری نبی (حضرتِ) محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) ہیں۔ (الاوائل للطبرانی ص٣٩ حديث ١٣)

﴿23﴾ لَوْ كَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ۔ یعنی اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عُمَر ہوتے۔ (ترمذی ج٥ ص ٣٨٥ حديث ٣٧٠٦)

شَرحِ حدیث: امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: یعنی آپ (رضی اللہ عنہ) کی فِطرت اتنی کامِل تھی کہ اگر دروازۂ نُبُوَّت بند نہ ہوتا تو مَحض فضلِ الٰہی سے وہ نبی ہو سکتے تھے کہ اپنی ذات کے اعتِبار سے نُبُوَّت کا کوئی مُستَحق نہیں۔

(فتاوٰی رضویہ ج٢٩ص٣٧٣)

﴿24﴾ ابوبکر اَنْبِیا (و مُرسلین) کے سِوا تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ (الكامل لابن عدی ج٦ ص٤٨٤)

30 جھوٹے نبی ہوں گے

﴿25﴾ عنقریب میری اُمّت میں 30 کَذّاب (یعنی بہت بڑے جھوٹے) ہوں گے، اُن میں سے ہر ایک گُمان (یعنی خیال) کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتَمُ النَّبِیّین (یعنی آخری نبی) ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ (ابوداؤد ج٤ ص١٣٢ حديث ٤٢٥٢)

www.dawateislami.net

شَرحِ حدیث

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ اِس حدیث پاک کی شَرح میں لکھتے ہیں: یہ 30 جُھوٹے نبی وہ ہیں جنہیں لوگوں نے نبی مان لیا اور اِن کا فساد پھیل گیا، دوسرے قسم کے مُدَّعِیِ نُبُوَّت (یعنی نبی ہونے کا دعویٰ کرنے والے) جنہیں کسی نے نہ مانا وہ بکواس کرکے مر گئے وہ تو بَہُت ہیں۔

(مفتی صاحِب مزید فرماتے ہیں:) **معلوم ہوا کہ خاتَمُ النَّبِیّٖن کے معنٰی ہیں آخری نبی** کہ اس کے زمانے میں اور اس کے بعد کوئی نبی نہ بنے۔اس معنٰی پر اُمّت کا اِجماع (یعنی اِتّفاق) ہے، جو کہے: اس کے معنٰی ''آخری نبی'' نہیں بلکہ اصلی نبی ہیں، وہ کافر ہے۔

(مراٰۃ ج۷ص ۲۱۹، ۲۲۰ سے خلاصہ)

26 میری اُمّت میں کَذَّاب ودَجّال (انتہائی جھوٹے اوردھوکے باز) ہوں گے (اور) اُن میں سے چار عورتیں بھی ہوں گی اور میں **آخری نبی** ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔(معجم کبیر ج ۳ ص ۱٦۹ حدیث ۳۰۲٦)

مولیٰ علی کی شانِ عظمت نِشان

27 حُضورِ پُرنور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے غزوۂ تبوک کی طرف تشریف لے جاتے وَقت حضرتِ علی رضی اللہ عنہ کو مدینے میں چھوڑا تو آپ نے عرض کی: **یارسولَ اللّٰہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! مجھے عورتوں اور بچّوں میں چھوڑے جاتے ہیں، فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم یہاں میری نِیابَت (یعنی نائب ہونے کی حیثیّت) میں ایسے رہو جیسے موسٰی (عَلَیْہِ السَّلام) جب اپنے رب سے

کلام کے لئے حاضِر ہوئے تو ہارون (عَلَیْہِ السَّلام) کو اپنی نِیابت (یعنی نائب ہونے کی حیثیّت) میں چھوڑ گئے تھے، ہاں یہ فرق ہے کہ ہارون (عَلَیْہِ السَّلام) نبی تھے میں جب سے نبی ہوا دوسرے کے لئے نُبوّت نہیں۔ (مسلم ص ۱۰۰٦ حدیث ٦۲۱۸، ترمذی ج ٥ ص ٤۰۷ حدیث ۳۷٤٥)

شَرحِ حدیث

شارِحِ بخاری حضرتِ مفتی شریفُ الحق اَمجدی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلام) جب کوہِ طور پر تَورات لینے جانے لگے تو حضرتِ ہارون (عَلَیْہِ السَّلام) کو عارِضی طور پر (TEMPORARY) اپنی واپَسی تک کیلئے اپنا جانشین بنایا تھا جو اُن کی واپَسی کے بعد خَتْم ہوگیا اِس تمثیل (یعنی مِثال) نے ظاہر کر دیا کہ حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرتِ علی کو عارضی طور پر تبوک سے واپَسی تک کیلئے اپنا نائب بنایا تھا (اور) یہ نِیابت بھی مَحْدود تھی صِرْف انتِظامی مُعامَلات تک۔ (نزہۃ القاری ج ٤ ص ٦۰۲)

﴿28﴾ علی مجھ سے ایسے ہیں جیسے موسیٰ سے ہارون (کہ بھائی بھی ہیں اور نائب بھی) مگر ''لَانَبِیَّ بَعْدِی'' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (تاریخ بغداد ج ۷ ص ٤٦۳)

﴿29﴾ میں محمد، نبی اُمّی (یعنی دنیا میں کسی سے پڑھے بغیر پڑھنے والا نبی) ہوں (اسے تین بار فرمایا) اور ''لَانَبِیَّ بَعْدِی'' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسند امام احمد ج ۲ ص ٦٦٦ حدیث ۷۰۰۰)

﴿30﴾ میں نے جو کچھ چاہا اللہ پاک نے مجھے عطا فرمایا مگر مجھ سے یہ فرمایا گیا کہ تمہارے بعد کوئی نبی نہیں۔ (السنۃ لابن ابی عاصم ص ۳۰۳ حدیث ۱۳٤۸)

www.dawateislami.net

اے ختمِ رُسُل، مکّی مَدنی
کونین میں تم سا کوئی نہیں

تو نے سچ کہا

﴿31﴾ فِرِشتے قَبْر میں مُردے سے سوال کریں گے: ”تیرا ربّ کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ اور تیرے نبی کون ہیں؟“ وہ کہتا ہے: میرا ربّ **اللہ** ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور میرا دین اسلام ہے اور میرے نبی (حضرتِ) **محمد** (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) ہیں اور وہ سب سے آخری نبی ہیں۔ فِرِشتے کہتے ہیں: تو نے سچ کہا۔

(ذکر الموت مع موسوعة للامام ابن ابی الدنیا ج ٥ ص ٤٧٤ حدیث ٢٠٤، شرح الصدور (اردو) ص ۱۳۰ مختصراً)

ایک خواب کی تعبیر

﴿32﴾ حضرتِ ابنِ زِمْل رضی اللہ عنہ کے خواب کی تعبیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: رہی وہ اُونٹنی جس کو تم نے خواب میں دیکھا اور یہ کہ میں اسے چلا رہا ہوں تو اس سے مُراد قِیامت ہے نہ میرے بعد کوئی نبی ہوگا اور نہ میری اُمّت کے بعد کوئی اُمّت ہوگی۔ (دلائل النبوة للبیهقی ج ۷ ص ۳۸ مختصراً)

ان کے آگے نور دوڑتا ہوگا

﴿33﴾ بے شک **اللہ** پاک قِیامت کے دِن اوروں سے پہلے (حضرتِ) نُوح (عَلَیْہِ السَّلَام) اور اُن کی قوم کو بُلا کر فرمائے گا: تم نے نُوح کو کیا جواب دیا؟ وہ کہیں گے: نُوح (عَلَیْہِ السَّلَام) نے نہ ہمیں تیری طرف بُلایا، نہ تیرا کوئی حکم پہنچایا، نہ کچھ نصیحت کی، نہ ہاں یا نا کا کوئی حکم سنایا، نُوح (عَلَیْہِ السَّلَام) عرض کریں گے: الٰہی! میں نے انہیں ایسی دعوت دی جس کی خبر ایک کے بعد ایک سب اَگلوں پچھلوں میں

پھیل گئی، یہاں تک کہ (وہ خبر) سب سے **آخری نبی** (حضرتِ) احمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) تک پہنچی، اُنہوں نے اُسے لکھا اور پڑھا (یعنی قراٰنِ کریم میں بیان ہوا جسے لکھا اور پڑھا گیا) اور اس پر ایمان لائے اور اس کی تَصدیق فرمائی۔ **اللہ** پاک فرمائے گا: احمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) واُمّتِ احمد کو بُلاؤ۔ تو رسولُ **اللہ** (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اور آپ کی اُمّت اِس حال میں **اللہ** پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوں گے کہ اُن کے آگے نُور دوڑتا ہوگا وہ نُوح (عَلَیْہِ السَّلَام) کی گواہی دیں گے (یعنی تَصدیق کریں گے)۔

(المستدرك ج۳ ص۴۱۵ حديث ۴۰۶۶، فتاوی رضويه ج۱۵ ص۶۹۰)

قِیامت کے دِن ساری مخلوق آخری نبی کہے گی

﴿34﴾ اَوّلین و آخرین میری خدمت میں حاضِر ہو کر عَرض کریں گے: ”حُضُور آپ **اللہ** پاک کے رسول اور خاتَمُ الْاَنْبِیا یعنی **آخری نبی** ہیں، ہماری شَفاعَت فرمائیے۔“

(بخاری ج۳ ص۲۶۰ حديث ۴۷۱۲ ملخصاً)

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْک | یَا نَبِیَّ الْھُدٰی سَلَامٌ عَلَیْک

خَاتَمَ الْاَنْبِیَاء سَلَامٌ عَلَیْک | سَیِّدَ الْاَصْفِیاء سَلَامٌ عَلَیْک

اگر محمد نہ ہوتے تو میں تمہیں نہ بناتا

﴿35﴾ (حضرتِ) آدم (عَلَیْہِ السَّلَام) سے جب خطائے اِجتہادی ہوئی، تو آپ نے عرش کی طرف اپنا سَرِ مُبارَک اُٹھایا اور **اللہ** پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: ”یا **اللہ** پاک! میں تجھے محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کا واسِطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری مغفِرت فرما۔“ **اللہ** پاک نے اِرشاد فرمایا: اے آدم! تُو نے محمد صَلَّی

www.dawateislami.net

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو کیسے پہچانا حالانکہ میں نے ابھی اُسے پیدا نہیں کیا ہے؟ حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کی: یااللہ پاک! جب تُو نے مجھے اپنی قُدرت سے بنایا تو میں نے سَر اُٹھا کر دیکھا تو عرش کے پایوں پر لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہوا دیکھا تو میں نے جان لیا کہ تُو نے اُسی کا نام اپنے نامِ پاک کے ساتھ ملایا ہوگا جو تجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے اور تیرے نزدیک اُس کی بڑی عزّت ہے۔ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: اے آدم! تُو نے سچ کہا، بیشک وہ مجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے، جب تُو نے مجھے اُس کا واسِطہ دے کر سُوال کیا تو میں نے تیری خَطا مُعاف فرمادی وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُکَ یعنی اگر محمد نہ ہوتے تو میں تمہیں نہ بناتا۔[1] طَبَرانی کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اور وہ تیری اَولاد میں سب سے آخری نبی ہے اور اُس کی اُمّت تیری اَولاد میں سب سے آخری اُمّت ہے۔

(معجم صغیر جزء ثانی ص۸۲، فتاوٰی رضویہ ج۱۵ص۶۳۳)

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

(36) جب حضرتِ آدم (عَلَیْہِ السَّلام) جَنّت سے ہِند میں اُترے تو گھبرائے، جبریل نے اُتر کر اَذان دی، جب نامِ پاک آیا حضرتِ آدم (عَلَیْہِ السَّلام) نے پوچھا: محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کون ہیں؟ کہا: آپ کی اولاد میں سب سے آخری نبی۔ (ابن عساکر ج۷ ص۴۳۷ مختصراً، فتاوٰی رضویہ ج۱۵ص۶۴۰)

مدینہ

[1]: المستدرک ج۳ص۵۱۷ حدیث ۴۲۸۶

www.dawateislami.net

تَورَیت شریف میں ذِکرِ خیر

(37) (حضرتِ) موسیٰ (کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلام) پر جب تَورَیت شریف نازِل ہوئی تو آپ نے اُسے پڑھا تو اُس میں اِس اُمّت کا ذِکر پایا تو بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کی: اے میرے رب! میں اِس میں ایک اُمّت پاتا ہوں کہ وہ زمانے میں سب سے آخری اور مَرتبے میں سب سے پہلی ہے، تو یہ میری اُمّت کردے۔ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: یہ احمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی اُمّت ہے۔

(دلائل النبوۃ لابی نعیم ص۳۳ حدیث ۳۱ ، فتاوی رضویہ ج۱۰ ص۶۳۳)

کتابِ حضرتِ موسیٰ میں وَصْف ہیں اُن کے　　کتابِ عیسیٰ میں اُن کے فسانے آئے ہیں
اُنہیں کی نَعْت کے نَغمے زَبور سے سُن لو　　زبانِ قراٰں پہ اُن کے تَرانے آئے ہیں

(سامانِ بخشش ص۱۲۵)

سب سے پہلے اور سب سے آخری

(38) اللہ پاک نے جب (حضرتِ) آدم (صَفِیُّ اللہ عَلَیْہِ السَّلام) کو پیدا فرمایا اور اِنہیں اِن کے بیٹے دکھائے گئے تو آپ نے اُن میں ایک کو دوسرے پر فضیلت و مَرتبے کے اعتِبار سے دیکھا اور اُن سب کے آخر میں بُلند و روشن نُور دیکھا تو اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی: یااللہ پاک! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا ''احمد'' (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) ہے، یِہی اوّل (یعنی پہلا) ہے اور یِہی آخر ہے اور یِہی سب سے پہلا شَفیع (یعنی شَفاعت کرنے والا) اور یِہی سب سے پہلا شَفاعت قَبول کیا گیا۔

(دلائل النبوۃ للبیھقی ج۵ ص۴۸۳، کنز العمال ج۱۱ ص۱۹۷ حدیث ۳۲۰۵۳، فتاوی رضویہ ج۱۰ ص۶۳۴)

www.dawateislami.net

ذات ہوئی اِنتخاب وَصْف ہوئے لاجواب
نام ہوا مُصطَفٰی تم پہ کروروں دُرُود

پہلے اور آخری نبی

﴿39﴾ حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (مِعْراج کی رات) رَسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آسمانوں پر اَنْبِیائے کرام علیہم السّلام سے مُلاقات فرمائی تو سب نے اللہ پاک کی حمد (یعنی تعریف) بیان کی اور آخر میں سب سے آخِری نبی، محمّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: آپ سب اللہ پاک کی تعریف بیان کر چکے، اَب میں بیان کرتا ہوں: ''سب تعریفیں اللہ پاک کیلئے ہیں جس نے مجھے سارے جہان کیلئے رَحْمت بنا کر بھیجا اور سب لوگوں کیلئے خوشخبری اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا اور مجھ پر قرآنِ کریم نازل فرمایا جس میں ہر شے کا روشن بیان ہے اور میری اُمّت کو بہتر اُمّت بنایا اُن سب اُمّتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں، اور اِنہیں کو اَوّل اور اِنہیں کو آخِر رکھا اور میرے واسِطے میرا ذِکر بُلند فرمایا اور مجھ سے نُبُوّت کی ابتِدا فرمائی اور مجھ ہی پر نُبُوّت کو ختم فرمایا۔'' یہ سُن کر حضرتِ ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام نے تمام اَنْبِیائے کرام علیہم السّلام سے فرمایا: ''اِن باتوں کی وجہ سے محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تم سب سے افضل ہیں۔'' پھر حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سدرۃُ الْمُنْتَہٰی (سِدْ۔رَ۔تُلْ۔مُنْ۔تَہا) پر تشریف لے گئے۔ پھر اللہ پاک نے آپ سے کلام فرمایا اور یہ بھی فرمایا: میں نے تجھے سب نبیوں سے پہلے پیدا کیا اور سب کے بعد بھیجا اور تجھے فاتِح وخاتَم (یعنی کھولنے والا اور سب سے آخِری) کیا۔ (تفسیرطبری ج۸ ص۹ تا ۱۱ حدیث۲۲۰۲۱، فتاوٰی رضویہ ج۱۵ ص۶۳۷ مختصراً وملتقطاً)

www.dawateislami.net

تم ہو اوّل، تم ہو آخر، تم ہو باطن، تم ہو ظاہر

حق نے بخشے ہیں یہ اَسما، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ وَسَلَّم

مِرے حُضُور کے لَب پر اَنَا لَھَا ہوگا

﴿40﴾ جب لوگ تمام اَنۢبِیاءِ کرام علیہِمُ السّلام سے شَفاعَت کے مُعامَلے میں مایوس ہو جائیں گے تو حضرتِ عیسٰی رُوحُ اللّٰہ عَلَیۡہِ السَّلام کے پاس حاضِر ہو کر شَفاعَت کی درخواست پیش کریں گے، آپ فرمائیں گے: میں اِس مَنۡصَب کا اَہل نہیں، (حضرتِ) محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خاتَمُ النَّبِیِّیۡن (یعنی سب نبیوں میں آخِری) ہیں اور یہاں تشریف فرما ہیں۔ لوگ میرے حُضُور حاضِر ہو کر شَفاعَت چاہیں گے میں فرماؤں گا: ''اَنَا لَھَا'' یعنی میں اس (کام) کے لیے ہوں۔

(مسند ابو یعلٰی ج۲ ص ۳۶۸ حدیث ۲۳۲۴، فتاوٰی رضویہ ج۱۵ ص ۶۳۹ سے خلاصہ)

کہیں گے اور نبی ''اِذۡھَبُوۡا اِلٰی غَیۡرِی''

مِرے حُضُور کے لَب پر ''اَنَا لَھَا'' ہوگا

شَرحِ کلامِ حَسَن: روزِ قِیامت لوگ نبیوں کی بارگاہوں میں شَفاعت کی درخواست کریں گے تو سبھی فرمائیں گے: ''میرے سوا کسی اور کے پاس جاؤ۔'' جب ہر طرح سے مایوس ہو کر اللہ کے سب سے آخِری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بےکَس پَناہ میں شفاعت کی بھیک لینے حاضِر ہوں گے تو ارشاد ہوگا: (ہاں ہاں) میں اِس کام کے لئے ہوں۔

دے دے شفاعت کی مجھے خیرات خیر سے روزِ قِیامت بخشوا، اے آخری نبی

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

کچھ نہ چُھپایا مگر۔۔۔ (واقِعہ)

تابِعی بُزُرگ حضرتِ کَعْبُ الْاَحْبار رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے والِد تَورَیت شریف کا عِلْم رکھنے والوں میں سب سے زیادہ عِلْم رکھتے تھے، **اللہ** پاک نے جو کچھ حضرتِ موسٰی عَلَیْہِ السَّلام پر نازل فرمایا، اُس کا عِلْم میرے والِد کے برابر کسی کو نہ تھا، وہ اپنے عِلْم میں سے مجھ سے کچھ بھی نہ چُھپاتے تھے، جب اُن کا آخری وَقْت آیا تو مجھے بُلا کر کہا: اے میرے بیٹے! تجھے معلوم ہے کہ میں نے اپنے عِلْم میں سے کوئی چیز تجھ سے نہ چُھپائی، مگر ہاں دو صَفْحات (SHEETS) رکھے ہیں، اُن میں ایک نبی کا بیان ہے جن کے تشریف لانے کا زمانہ قریب آپہنچا ہے، میں نے اِس خوف سے تجھے اُن دو صَفْحوں کی خبر نہ دی کہ شاید کوئی (نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا) نکل کھڑا ہو اور تُو اُس کے پیچھے چل پڑے، یہ طاق تیرے سامنے ہے، میں نے اس میں وہ صَفْحات (SHEETS) رکھ کر اوپر سے مٹّی لگادی ہے، ابھی اُن صَفْحات کو نہ دیکھنا، جب وہ نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لائیں گے اور اگر **اللہ** پاک تیرا بھلا چاہے گا تو تُو خود ہی اُن کے پیچھے چلنے والا بَن جائے گا، یہ کہہ کر وہ فوت ہوگئے۔ ہم اُن کے دَفْن سے فارغ ہوئے تو مجھے اُن صَفْحات کے دیکھنے کا شوق ہر چیز سے زیادہ تھا، میں نے طاق کھولا اور صَفْحات نکالے تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُن میں لکھا ہے: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ، یعنی محمد **اللہ** کے رسول ہیں، آخری نبی ہیں اُن کے بعد کوئی نبی نہیں، ان کی

www.dawateislami.net

پیدائش مکّے میں اور وہ مدینے کی طرف ہجرت کرنے والے ہیں۔ (خصائصِ کبرٰی ج ۱ ص ۲۵)

بعد آپ کے ہرگز نہ آئے گا نبی نیا　　وَاللہ! ایماں ہے مِرا، اے آخری نبی

ہے دَسْت بَستہ سَر جُھکا کر عرض سیِّدی!　　تو خواب میں جَلوہ دکھا، اے آخری نبی

آلائشوں سے پاک کرکے میرے دل میں تو　　آجا سَما جا گھر بنا، اے آخری نبی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

صَحابہ اور تابعین کے 5 اِرشادات

(1) دونوں کندھوں کے درمیان تحریر

صَحابیِ رسول حضرتِ جابر بِن عبدُاللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرتِ آدم صَفِیُّ اللہ عَلَیْہِ السَّلام کے دونوں کندھوں کے درمیان میں لکھا ہوا ہے: ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن'' یعنی: محمد اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ (مختصر تاریخ دمشق ج۲ ص۱۳۷، فتاوٰی رضویہ ج۱۵ ص۶۳۴)

(2) وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

صَحابیِ رسول حضرتِ سَلْمان فارِسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرتِ جبریل اَمین عَلَیْہِ السَّلام نے حاضِر ہو کر حُضُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے عرض کی: یارسولَ اللہ! آپ کا رب اِرشاد فرماتا ہے: بے شک میں نے تم پر اَنْبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلام کو خَتْم کیا (یعنی تم سب سے آخری نبی ہو) اور کوئی ایسا نہ بنایا جو تم سے زیادہ میرے نزدیک عزّت والا ہو، تمہارا نام میں نے اپنے نام سے مِلایا کہ جہاں بھی میرا ذِکْر کیا جائے ساتھ ہی ساتھ وہاں تمہارا بھی ذِکْر کیا

www.dawateislami.net

جائے، بیشک میں نے دُنیا اور دُنیا والوں کو اِس لئے بنایا کہ تمہاری عزّت اور اپنی بارگاہ میں تمہارا مقام و مرتبہ اُن پر ظاہِر کروں، اور اگر تم نہ ہوتے تو میں آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے بِالکل نہ بناتا۔ (مختصر تاریخ دمشق ج۲ ص ۱۳۶، ۱۳۷ مختصراً، فتاوی رضویہ ج۱۵ ص ۶۳۶)

ہے اُنھیں کے دَم قدم کی باغِ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالَم نہ تھا، گر وہ نہ ہوں عالَم نہیں

الفاظ مَعانی: دَم قدم سے: وجہ سے۔ **باغِ عالَم:** دُنیا کی رونقیں۔ **عالَم:** دُنیا۔

شَرحِ کلامِ رضا: اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وجہ سے ہی ساری دنیا کی رونقیں اور بہاریں ہیں، اگر میرے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دنیا میں تشریف نہ لاتے تو نہ یہ دُنیا ہوتی اور نہ اِس دُنیا کا وُجُود ہوتا۔

اے کہ تِرا وُجُود ہے، وجہِ قرارِ دو جہاں
اے کہ تِری نُمُود ہے، زینتِ بزمِ کائنات

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿3﴾ حضرتِ ابراہیم علیہِ السّلام کو پیغام

تابِعی بُزُرگ حضرتِ عامِر شَعْبی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: اللہ پاک نے (حضرتِ ابراہیم (خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلام) پر جو صَحیفے[1] (یعنی آسمانی کلام) نازِل فرمائے اُن میں یہ بھی تھا:

[1]: "صَحیفہ" لغت میں ان اوراق کو کہتے ہیں جن پر کلامِ الٰہی لکھا ہو، اِصْطِلاح میں وہ آسمانی کلام ہے جو رسالے کی شکل میں نبیوں پر آیا۔ (نورالعرفان ص ۹۷۷)

بے شک تیری اَولاد میں قَبائل دَر قَبائل ہوں گے یہاں تک کہ نبی اُمّی (یعنی دنیا میں کسی سے پڑھے بغیر پڑھنے والے نبی)، خاتَمُ الْاَنْبیا (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) تشریف لائیں گے۔

(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۱ ص ۱۳۰، فتاوٰی رضویہ ج ۱۵ ص ۶۳۵)

میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

ایسا اُمّی کس لئے مِنّت کَشِ اُستاد ہو
کیا کِفایت اس کو اِقْرَاْ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ نہیں

الفاظ مَعانی: اُمّی: دنیا میں کسی سے نہ پڑھے ہوئے۔ **مِنَّت کَش:** اِحْسان اُٹھانے والا۔ **کِفایت:** کافی ہونا۔

شَرْحِ کلامِ رضا: **اللہ** پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مَکّی مَدَنی، محمّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **اللہ** پاک نے خود پڑھایا ہے جس کا ذِکْر 30 ویں پارے کی **سُوْرَةُ الْعَلَق** میں موجود ہے، جب آپ کو خُدائے پاک نے خود پڑھایا ہے تو پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کیوں کسی دُنیاوی اُستاد کے اِحْسان اُٹھائیں۔ اور آپ کا "**اُمّی**" ہونا بہُت بڑا مُعْجِزہ ہے کہ آپ نے دُنیا میں کسی سے بھی نہیں پڑھا مگر آپ کو دُنیا کے تمام عُلُوم حاصِل ہیں۔

﴿4﴾ حضرتِ اَشْعِیا علیہِ السّلام کو وحی

تابِعی بُزُرگ حضرتِ وَہْب بِن مُنَبِّہ رَحْمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: **اللہ** پاک نے اپنے پیارے نبی، حضرتِ اَشْعِیا عَلَیْہِ السَّلام کی طرف وَحی بھیجی کہ میں نبی اُمّی کو بھیجنے والا

www.dawateislami.net

ہوں، اِس کے سبب (یعنی ذَرِیْعے) بہرے کان اور غافِل دِل اور اَندھی آنکھیں کھول دوں گا، اِس کی پیدائش مکّے میں، ہِجرت کرنے کی جگہ مدینہ اور اِس کی بادشاہت ''مُلکِ شام'' میں ہے، میں ضَرور اُس کی اُمّت کو سب اُمّتوں سے جو لوگوں کے لئے ظاہِر کی گئیں بہتر وافضل کروں گا، میں اُن کی کتاب پر دوسری کتابوں کو خَتْم فرماؤں گا اور اُن کی شریعت پر دوسری شریعتوں اور اُن کے دین پر سب دینوں کو مکمّل کروں گا۔

(دلائل النبوۃ لابی نعیم ص٣٦ حدیث٣٣، الخصائص الکبرٰی ج١ ص٢٣، فتاوٰی رضویہ ج١٥ ص٦٣٥)

کلیم و نَجی مَسیح و صَفی خلیل و رَضی رسول و نبی
عتیق و وَصی غنی و علی ثَنا کی زباں تمہارے لئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

''ملکِ شام کی بادشاہت'' کی وضاحت

اے عاشِقانِ آخری نبی! ابھی جو حدیثِ پاک بیان ہوئی اِس میں یہ بھی ہے کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بادشاہت ''مُلکِ شام'' میں ہوگی، اِس کے مُتَعَلِّق عاشِقانِ صَحابہ واہلِ بَیت کو فتاوٰی رضویہ شریف سے ایک مَدَنی پھول پیش کرتا ہوں: میرے آقا اعلٰی حضرت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ امیرِ مُعاوِیہ (رضی اللہ عنہ) تو اَوّل مُلُوکِ اسلام (یعنی سلطنتِ محمدیّہ کے پہلے بادشاہ) ہیں اِسی کی طرف توراتِ مُقدّس میں اشارہ ہے کہ مَوْلِدُہٗ بِمَکَّۃَ وَمُھَاجَرُہٗ طَیْبَۃَ وَمُلْکُہٗ بِالشَّامِ یعنی

www.dawateislami.net

”وہ نبی آخِرُ الزَّماں صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مکّے میں پیدا ہوگا اور مدینے کو ہجرت فرمائے گا اور اُس کی سَلطنت شام میں ہوگی۔“ تو امیرِ مُعاوِیہ (رضی اللہ عنہ) کی بادشاہی اگرچہ سَلطنت ہے، مگر کس کی! محمّدٌ رَّسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ وسلَّم کی۔ (فتاویٰ رضویہ ج۲۹ ص۳۵۷)

ہر صَحابیِ نبی!	جنّتی جنّتی	سب صَحابیات بھی!	جنّتی جنّتی	چار یارانِ نبی	جنّتی جنّتی
حضرت صدّیق بھی	جنّتی جنّتی	اور عُمر فاروق بھی	جنّتی جنّتی	عُثمانِ غنی	جنّتی جنّتی
فاطِمہ اور علی	جنّتی جنّتی	ہیں حَسن حُسین بھی	جنّتی جنّتی	والِدَینِ نبی	جنّتی جنّتی
ہر زوجۂ نبی	جنّتی جنّتی	اور ابوسُفیان بھی	جنّتی جنّتی	ہیں مُعاویہ بھی	جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿5﴾ حضرتِ یعقوب علیہِ السّلام کو وَحی

تابِعی بُزُرگ حضرت محمد بن کَعب قُرَظی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے حضرتِ یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کی طرف وَحی بھیجی: میں تیری اَولاد سے بادشاہوں اور اَنْبیائے کِرام علَیہِمُ السَّلام کو بھیجتا رہوں گا یہاں تک کہ میں اِس حَرَمِ مُحْتَرَم والے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بھیجوں گا جس کی اُمّت بَیتُ الْمُقَدَّس بلند تعمیر کرے گی اور وہ ”آخِری نبی“ ہے اور اُس کا نام ”احمد“ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے۔

(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج۱ ص۱۲۹،فتاوٰی رضویہ ج۱۵ ص۶۳۵)

www.dawateislami.net

خَتمِ نُبُوَّت

کے مُتعلِّق نعرے

محمّدِ مصطفٰی	سب سے آخری نبی	اَحمدِ مجتبٰی	سب سے آخری نبی
آمِنہ کا لاڈلا	سب سے آخری نبی	شاہِ ہر دوسرا	سب سے آخری نبی
تاجدارِ اَنْبیا	سب سے آخری نبی	ہیں حبیبِ کبریا	سب سے آخری نبی
ہیں شَفیعُ الْوَرا	سب سے آخری نبی	عاصیوں کا آسرا	سب سے آخری نبی
اِعتِقادِ فاطمہ	سب سے آخری نبی	ہے یقینِ عائشہ	سب سے آخری نبی
عقیدہ سب صَحابہ کا	سب سے آخری نبی	عقیدہ اہلِ بیت کا	سب سے آخری نبی
عقیدہ غوثِ پاک کا	سب سے آخری نبی	اَوْلیا نے بھی کہا	سب سے آخری نبی
شَیخ وشاب نے کہا	سب سے آخری نبی	بچّہ بچّہ بول اٹھا	سب سے آخری نبی
ہے عقیدۂ رضا،	سب سے آخری نبی	نعرہ ہے عطّار کا،	سب سے آخری نبی

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

غمِ مدینہ، بقیع، مغفِرت اور بے حساب جنّتُ الفِردَوس میں آقا کے پڑوس کا طالِب

۱۷ ربیع الاوّل ۱٤٤٤ھ

14-10-2022

www.dawateislami.net

ماٰخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ
قراٰنِ مجید	
کنزالعرفان	مکتبۃ المدینہ کراچی
تفسیر طبری	دارالکتب العلمیۃ بیروت
تاویلات اہل السنۃ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ کراچی
صراط الجنان	مکتبۃ المدینہ کراچی
بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دارالکتاب العربی بیروت
ابوداوٗد	داراحیاء التراث العربی بیروت
ترمذی	دارالفکر بیروت
ابن ماجہ	دارالمعرفۃ بیروت
دارمی	دارالکتاب العربی بیروت
مسند احمد	دارالفکر بیروت
معجم کبیر	داراحیاء التراث العربی بیروت
معجم اوسط	دارالکتب العلمیۃ بیروت
معجم صغیر	دارالکتب العلمیۃ بیروت
مسند شامیین	مؤسسۃ الرسالۃ بیروت
مستدرک	دارالمعرفۃ بیروت
مسند ابو یعلی	دارالکتب العلمیۃ بیروت
الفردوس بماثور الخطاب	دارالکتب العلمیۃ بیروت
شعب الایمان	دارالکتب العلمیۃ بیروت
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	دارالکتب العلمیۃ بیروت
السنۃ	دارابن حزم بیروت
الاوائل	دارالفرقان بیروت

کتاب	مطبوعہ
ذکر الموت	المکتبۃ العصریۃ بیروت
کنزالعمال	دارالکتب العلمیۃ بیروت
الاستذکار	داراحیاء التراث العربی بیروت
شرح مسلم	دارالکتب العلمیۃ بیروت
اشعۃ اللمعات	کوئٹہ
نزہۃ القاری	فرید بک اسٹال لاہور
مراٰۃ	ضیاء القراٰن پبلی کیشنز لاہور
شمائل ترمذی	داراحیاء التراث العربی بیروت
دلائل النبوۃ للبیہقی	دارالکتب العلمیۃ بیروت
دلائل النبوۃ لابی نعیم	المکتبۃ العصریۃ بیروت
خصائص کبریٰ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
شرح شفا	دارالکتب العلمیۃ بیروت
شانِ حبیب الرحمٰن	نعیمی کتب خانہ پاکستان
طبقات کبریٰ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
تاریخ بغداد	دارالکتب العلمیۃ بیروت
ابن عساکر	دارالفکر بیروت
مختصر تاریخ دمشق	دارالفکر بیروت
الکامل	دارالکتب العلمیۃ بیروت
فتاوٰی عالمگیری	دارالفکر بیروت
فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
شرح الصدور (اردو)	مکتبۃ المدینہ کراچی
منتخب حدیثیں	مکتبۃ المدینہ کراچی
حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی
الملفوظ	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم : شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر دُرود کی کثرت کرلیا کرو جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ بنوں گا۔ (شعب الایمان)

فہرس

عنوان	صفحہ
دُرُودشریف کی فضیلت	1
حضرتِ جبریل سلام کہتے ہیں (واقِعہ)	1
اَلْحَمْدُلِلّٰہ ہم آخری نبی کے اُمّتی ہیں	3
اَہم ترین فرض	3
خاتَم کا مطلب	5
جانور بھی آخری نبی مانتے ہیں (واقِعہ)	5
عقیدۂ ختمِ نُبُوَّت کی اہمیَّت	7
کوئی دلیل نہیں مانگی جائے گی	8
جھوٹے نبی سے مُعْجِزہ طلب کرنا کیسا؟	8
لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ	9
ایمان کی سلامتی کی فکر نہ کرنے کا نقصان	9
ایمان کی فکر نہ کرنا تشویشناک ہے	10
صُبح مؤمن تو شام کو کافر	11
ایک غیبی بُزُرگ کا انوکھا واقِعہ	12
ایمان افروز موت (مَدَنی بہار)	16
40 حدیثیں پہنچانے کی فضیلت	18
خَتْمِ نُبُوَّت کے بارے میں 40 حدیثیں	18
نورانی محل کی آخری اینٹ	18
خاتَمُ النَّبِیّین کے معنیٰ	20
چھ فضیلتیں	20
میں عاقِب ہوں	22
سارے نبیوں کے سردار	22
خاتَمُ النَّبِیّین	23
آخِرُ الْمَساجِد کے معنیٰ	23
جنّت میں داخل ہو جاؤ	23
میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں	24
سب سے پہلے جنّت میں جانے والی اُمّت	25
خوبیوں بھری مختصر بات	25
سب نبیوں سے اَفضل ہونے کا سبب (واقِعہ)	26
30 جُھوٹے نبی ہوں گے	27
شرحِ حدیث	28
مولیٰ علی کی شانِ عظمت نِشان	28
تو نے سچ کہا	30
ایک خواب کی تعبیر	30
ان کے آگے نور دوڑتا ہوگا	30
قِیامت کے دن ساری مخلوق آخری نبی کہے گی	31
اگر محمد نہ ہوتے تو میں تمہیں نہ بناتا	31
توریت شریف میں ذِکرِ خیر	33
سب سے پہلے اور سب سے آخری	33
پہلے اور آخری نبی	34
مِرے حُضُور کے لَب پر اَنَا لَھَا ہوگا	35
کچھ نہ چُھپایا مگر۔۔۔(واقِعہ)	36
صَحابہ اور تابِعین کے 5 اِرشادات	37
(1) دونوں کندھوں کے درمیان تحریر	37
(2) وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو	37
(3) حضرتِ ابراہیم علیہِ السّلام کو پیغام	38
(4) حضرتِ اَشْعِیا علیہِ السّلام کو وَحی	39
''ملکِ شام کی بادشاہت'' کی وضاحت	40
(5) حضرتِ یعقوب علیہِ السّلام کو وحی	41
ختمِ نُبُوَّت کے مُتعلّق نعرے	42

www.dawateislami.net

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ۔

ایک کھجور کا وبال

بیتُ المقدس میں کچھ لوگ نفل نماز پڑھنے کے بعد بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بُزُرگ نے فرمایا: ابراہیم بن اَدْہَم 40 دن سے ذَوقِ عبادت سے محروم ہیں، یہ سنتے ہی آپ نے عرض کی: حضرت! آپ سچ کہتے ہیں، مگر کس سبب سے میرا ذَوقِ عبادت چھن گیا؟ فرمایا: تم نے فُلاں دن بصرے میں کھجوریں خریدی تھیں، وہاں بیچنے والے کی ایک کھجور گری ہوئی تھی تم نے اپنی سمجھ کر اُٹھائی اور رکھ لی (وہی کھجور تمہارے ذَوقِ عبادت چھن جانے کا باعث بن گئی)۔ حضرتِ ابراہیم بن اَدْہَم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک کھجور مُعاف کروانے کے لیے بصرے کا سَفَر اختیار کیا اور مُعاف کروالی۔ (تذکرۃ الاولیاء، جلد 1، صفحہ 102 سے خلاصہ)

978-969-722-418-0
01082377

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 · 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

DAWAT-E-ISLAMI